S_1997_3_419_426

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر

حکومت آندھرا پردیش اور دیگران۔

بنام۔

سید یوسف الدین احمد

13 اگست 1997

سجاتا۔وی۔منوہر اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

سروس قانون-سرکاری ملازم-حکومت اور اس کے ملازم کے درمیان تعلقات کی نوعیت-چاہے معاہدہ ہو۔-منعقد؛ سرکاری خدمت کی ابتدا معاہدہ ہو لیکن ایک بار مقرر ہونے کے بعد، سرکاری ملازم ایک حیثیت حاصل کرتا ہے، اور حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین قانون کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

ہندوستان کا آئین-آرٹیکل 309، پرووسیو-حکومت کا قانون بنانے کا اختیار-سرکاری ملازم کی رضامندی کے بغیر یکطرفہ ترمیم-سروس کی شرط کا تعین-ممکنہ ترمیم کی اجازت-منعقد، آرٹیکل 309 کے تحت مقنّنہ اور بھارت کا آئین آرٹیکل 309 کی شق کے تحت گورنر سروس کی شرائط کا تعین کرنے والا قانون بنا سکتے ہیں اور اس طرح کا قانون ماضی سے بھی بنایا جا سکتا ہے۔

اے پی۔ریوائزڈ پنشن رولز، 1980-قاعدہ 31-پنشن-قاعدہ میں ترمیم-انعقاد کا اطلاق، ترمیم شدہ قاعدہ 31 ان تمام ملازمین پر لاگو ہوتا ہے جو ترمیم شدہ قاعدہ کے نافذ ہونے کی تاریخ کو ملازمت میں تھے جس کا مقصد 'تنخواہوں' کے بیان محاورہ کا معنی معلوم کرنا ہے جس کی بنیاد پر ملازم کی پنشن کا حساب سبکدوشی پر کرنا ہوتا ہے۔

بنیادی اصول-آر آر۔ 9 (21) (اے) (آئی)، 9(23)، 9(25) -ادائیگی ترغیبی ایوارڈ چاہے اسے پنشن کے تعین کے لیے معاوضوں کے حصے کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے، چاہے ترغیبی ایوارڈ 'یا تو' خصوصی تنخواہ' یا' ذاتی تنخواہ' ہو، یہ' تنخواہ' کا حصہ نہیں ہوگا اور اس کے نتیجے میں اے پی ریوائزڈ پنشن رولز، 1980 کے قاعدہ 31 کے تحت معاوضوں کا حصہ نہیں بنے گا۔

مدعا علیہ سابقہ ریاست حیدر آباد کا ملازم تھا اور مذکورہ ریاست کے انضمام اور تنظیم نو کے بعد، وہ ریاست آندھرا پردیش کا ملازم بن گیا، جب وہ محکمہ آبپاشی میں ڈپٹی ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر کام کر رہا تھا،

اسے 'ترغیبی ایوارڈ' کے طور پر چار ایڈوانس انکریمنٹ دیے گئے تھے۔ چونکہ اس کی پنشن کا حساب لگاتے وقت اس رقم کو مدنظر نہیں رکھا گیا تھا، اس لیے اس نے ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل سے رجوع کیا۔

ٹریبونل نے ہدایت دی کہ مدعا علیہ کی طرف سے اس کی سبکدوشی کی تاریخ پر حاصل کردہ ترغیبات کو اس کی تنخواہیں کے حصے کے طور پر لیا جانا چاہیے اور اس لیے اس کی پنشن کے تعین کے لیے اسے مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد:1 اے۔ پی ترمیم شدہ پنشن کے قواعد کو گورنر نے آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے وضع کیا تھا۔ حکومت اور اس کے نوکر کے درمیان تعلق مالک اور نوکر کے درمیان خدمت کے ایک عام معاہدے کی طرح نہیں ہے بلکہ ایک قانونی رشتہ ہے جو حیثیت کی نوعیت کا ہے۔ سرکاری ملازمت کی ابتدا معاہدہ پر مبنی ہوتی ہے۔ لیکن ایک بار اپنے عہدے یا عہدے پر مقرر ہونے کے بعد، سرکاری ملازم ایک حیثیت حاصل کرتا ہے اور اس کے حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین اب دونوں فریقوں کی رضامندی سے نہیں بلکہ قانون یا قانونی قواعد کے ذریعے کیا جاتا ہے جنہیں حکومت یکطرفہ طور پر تشکیل اور تبدیل کر سکتی ہے۔ (423-ایف-جی)

2. آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت مقننہ اور آئین کے آرٹیکل 309 کی شق کے تحت گورنر سرکاری ملازمین کی ملازمت کی شرائط کا تعین کرنے والا قانون بنا سکتے ہیں اور ایسا قانون ماضی سے بھی بنایا جا سکتا ہے۔ (423-اے)

3. موجودہ معاملے میں نظر ثانی شدہ پنشن قواعد کے قاعدہ 31 کی ترمیم شدہ توضیعات ماضی سے متعلق اطلاق کا سوال واقعی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ یہ ان تمام ملازمین پر لاگو ہوتا ہے جو ترمیم شدہ قواعد کے نافذ ہونے کی تاریخ کو ملازمت میں تھے جس کا مقصد 'تنخواہیں' بیان محاورہ کا پتہ لگانا ہے سبکدوشی کی بنیاد پر ملازم کی پنشن کا حساب لگانا ہوتا ہے۔۔ (424-اے)

4. مراعات میں اضافہ جو کسی سرکاری ملازم کو کسی سرکاری ملازم کی طرف سے ادا کی جانے والی ڈیوٹی کی مشکل نوعیت کے لیے دی جاتی ہے حالانکہ یہ براہ راست طبی اور محکمہ صحت کے میمورنڈم کے دائرہ کار میں نہیں آئے گا جو نس بندی کے آپریشن سے گزرنے کے لیے انکریمنٹ کی گرانٹ سے متعلق ہے، پھر بھی جنرل ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ سرکاری خط کے تناظر میں جس میں خاندانی منصوبہ بندی میں اضافے کی ترغیب کی گرانٹ کو نافذ کرنے کے لیے شرائط وضوابط بنائے گئے ہیں، مذکورہ مراعات

میں اضافے کو مدعا علیہ کی 'ذاتی تنخواہ' قرار دیا جا سکتا ہے۔لیکن نہ تو محکمہ صحت کا مذکورہ بالا میمورنڈم مورخہ 5.5.78، اور نہ ہی جنرل ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ سرکاری خط مورخہ 25.5.84 پنشن رولز کے قاعدہ 31 توضیعات کے تحت معاوضوں کا حصہ بننے کے لیے مذکورہ مراعات میں اضافہ کر سکتا ہے تا کہ مدعا علیہ اپنی پنشن کا تعین کرنے کے لیے مذکورہ رقم کو شامل کرنے کا دعوی کر سکے۔(425-ڈی -ایف)

5. پنشن رولز کے قاعدہ 31 کے مقصد کے لیے، سرکاری ملازم کی 'تنخواہیں' کا مطلب وہ تنخواہ ہوگی جو وہ حاصل کر رہا ہے جیسا کہ بنیادی قاعدوں کے قاعدہ (i)(a)(21) 9 میں بیان کیا گیا ہے۔یہ قاعدہ واضح طور پر سرکاری ملازم کو اس کی ذاتی قابلیت کے پیش نظر یا بصورت دیگر 'تنخواہ' کے بیان محاورہ کے دائرہ کار سے دی گئی 'خصوصی تنخواہ' یا 'ذاتی تنخواہ' کو خارج کرتا ہے اور اس لیے، آیا 'ترغیبی ایوارڈ' یا تو 'خصوصی تنخواہ' یا 'ذاتی تنخواہ' ہے، یہ بنیادی قواعد کے قاعدے (i)(a)(21) 9 کے تحت 'تنخواہ' کا حصہ نہیں ہوگا اور اس کے نتیجے میں جواب دہندہ کی پنشن کی گنتی کے لیے قواعد کے قاعدے 31 کے تحت معاوضوں کا حصہ نہیں بنے گا۔(425-جی-ایچ)

6. یہ نہیں کہا جا سکتا کہ بنیادی قواعد کے قاعدہ 2 کی شق کے پیش نظر جو 1984 میں داخل کی گئی تھی، آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت گورنر کے ذریعے کسی بھی قاعدے میں ترمیم یا اس کی جگہ نہیں لی جا سکتی ہے جس سے پہلے سے ملازمت میں موجود کسی بھی شخص کو نقصان پہنچے سوائے سبکدوشی کی عمر سے متعلق معاملات کے۔اس میں کسی دوسرے اصول کا کوئی حوالہ نہیں ہے جسے گورنر آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت تشکیل دے سکتا ہے۔اس معاملے کے پیش نظر بنیادی قواعد کے قاعدہ 2 کی شق آئین کے آرٹیکل 309 کی شق کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پنشن کے قواعد میں ترمیم کرنے کے گورنر کے اختیارات کو متاثر نہیں کر سکتی۔(426-سی-ای)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 9473۔

1990 کے او اے نمبر 10380 میں آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 14.7.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے۔رگھوبیر، کے۔رام کمار اور سی۔بالاسبرامنین۔

لکشمی رمن سنگھ کے لیے ایس۔ڈبلیو۔اے۔قادری۔جواب دہندہ کے لیے

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

پٹنائک، جسٹس : یہ اپیل 1990 کے او اے نمبر 10380 میں آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے فل بینچ کے فیصلے کے خلاف ہدایت کی گئی ہے۔ ٹریبونل نے متنازعہ حکم کے ذریعے ہدایت دی کہ مدعا علیہ کو اس کے شاندار کام کے لیے جو 'ترغیبی اضافہ' دیا گیا تھا اسے ذاتی تنخواہ قرار دیا جانا چاہیے اور مذکورہ ذاتی تنخواہ کو 'تنخواہیں' کا تعین کرنے کے لیے مدنظر رکھنا چاہیے جو مدعا علیہ اپنی پنشن کا حساب لگانے کے مقصد سے اپنی سبکدوشی کی تاریخ پر حاصل کر رہا تھا۔ مدعا علیہ، تسلیم شدہ طور پر، سابقہ ریاست حیدرآباد کا ملازم تھا اور مذکورہ ریاست کے انضمام اور تنظیم نو کے بعد وہ ریاست آندھرا پردیش کا ملازم بن گیا۔ 31.12.1989 پر اپنی سبکدوشی کی تاریخ پر وہ محکمہ آبپاشی میں ڈپٹی ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر کام کر رہے تھے اور انہیں جی او ایم ایس نمبر 562 جی اے ڈی مورخہ 17.11.1982 اور جی او ایم نمبر CAD & I 127 مورخہ 8.4.1988 کے مطابق 'ترغیبی ایوارڈ' کے طور پر چار پیشگی انکریمنٹ دی گئی تھیں۔ اپنی پنشن کا حساب لگانے میں چونکہ مدعا علیہ کی طرف سے مراعات میں اضافے کے طور پر نکالی گئی اس رقم کو مدنظر نہیں رکھا گیا تھا اس لیے اس نے انتظامی ٹریبونل سے رجوع کیا۔ ٹریبونل نے اس متنازعہ حکم کے ذریعے ہدایت کی کہ مدعا علیہ کی طرف سے اس کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ پر حاصل کردہ مراعات کو اس کی تنخواہوں کے ایک حصے کے طور پر لیا جانا چاہیے اور اس لیے اس کی پنشن کے تعین کے لیے اسے مدنظر رکھا جانا چاہیے، ریاست اپیل میں آئی ہے۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے دلیل دی کہ ریاستی حکومت کے ملازم کی پنشن کا تعین آندھرا پردیش کے نظر ثانی شدہ پنشن رولز 1980 کے مطابق کیا جانا چاہیے، جسے آئین کے آرٹیکل 309 کی شق کے تحت بنایا گیا ہے، جسے اس کے بعد 'رولز' کہا گیا ہے۔ قواعد کے تحت 'تنخواہیں' کے بیان محاورہ کا مطلب 'تنخواہ' ہے جیسا کہ بنیادی قواعد کے قاعدہ 9(21)(اے)(آئی) میں بیان کیا گیا ہے جو ایک سرکاری ملازم اپنی سبکدوشی سے فوراً پہلے یا اپنی موت پر وصول کر رہا تھا۔ بنیادی قواعد کے قاعدہ 9(21)(اے)(آئی) میں 'تنخواہ' کے بیان محاورہ کا مطلب خصوصی تنخواہ کے علاوہ یا اس کی ذاتی قابلیت کے پیش نظر دی گئی تنخواہ ہے، جو اس کے ذریعہ کافی حد تک یا سرکاری حیثیت میں رکھے گئے عہدے کے لیے منظور کی گئی ہے، یا جس کا وہ کیڈر میں اپنے عہدے کی وجوہات کی بنا پر حقدار ہے۔ لہذا، 'ترغیبی ایوارڈ' جو مدعا علیہ ڈپٹی ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر کام کرتے ہوئے حاصل کر رہا تھا، بنیادی قواعد کے قاعدہ 9(21)(اے)(آئی) میں بیان کردہ 'تنخواہ' کا حصہ نہیں بن سکتا اور اس کے نتیجے میں سرکاری ملازم کی پنشن کے حساب کے مقصد سے قواعد کے قاعدہ 31 کے دائرے میں 'معاوضوں' کا حصہ نہیں بنے گا۔ اس لیے ٹریبونل نے یہ ہدایت دینے میں بڑی غلطی کی کہ مدعا علیہ کی پنشن کا تعین کرنے کے لیے مذکورہ 'ترغیبی ایوارڈ' کو مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ دوسری طرف مدعا علیہ کے

وکیل نے دلیل دی کہ قاعدہ 31 جس میں 1988 میں ترمیم کی گئی تھی، ان ملازمین کی پنشن کا تعین کرنے والے معاملے پر حکومت نہیں کرے گا جو پہلے ہی ملازمت میں تھے اور یہ ان لوگوں پر لاگو ہوگا جنہوں نے ترمیم کے نافذ ہونے کے بعد ملازمت میں شمولیت اختیار کی تھی۔ فاضل وکیل نے مزید کہا کہ بنیادی قواعد کے قاعدہ 2 کی شق کے پیش نظر پنشن کے قواعد میں ترمیم نہیں کی جاسکتی تھی تاکہ پہلے سے ہی ملازمت میں موجود شخص کو نقصان پہنچے اور اس کے نتیجے میں ترمیم شدہ پنشن کے قواعد کے قاعدہ 31 کی ترمیم شدہ توضیعات غلط قرار دیا جانا چاہیے۔ اگرچہ ٹریبونل مذکورہ سوال میں نہیں گیا حالانکہ اسے اٹھایا گیا تھا، لیکن مدعا علیہ ٹریبونل کے ذریعے مدعا علیہ کے حق میں منظور کردہ حکم کی حمایت میں سوال اٹھانے کا حقدار ہے۔

بار میں حریف پیشکشوں کے پیش نظر ہمارے غور کے لیے جو سوالات پیدا ہوتے ہیں وہ یہ ہیں:

(i) کیا پنشن رولز کے ترمیم شدہ قاعدہ 31 کا جواب دہندہ جیسے موجودہ ملازمین پر کوئی اطلاق ہوتا ہے یا یہ ان ملازمین پر لاگو ہوتا ہے جو ترمیم کے نافذ ہونے کے بعد سروس میں شامل ہوں گے؟

(ii) کیا مدعا علیہ کی پنشن کا حساب لگانے میں، وہ رقم جو اسے اپنی سبکدوشی کی تاریخ پر 'ترغیبی ایوارڈ' کے طور پر مل رہی تھی، اسے نظر ثانی شدہ پنشن قواعد کے قواعد 31 کے معنی میں معاوضوں کے ایک حصے کے طور پر لیا جاسکتا ہے؟

(iii) کیا بنیادی قواعد کے قاعدے 2 کی شق کسی بھی طرح پنشن کے قواعد میں ترمیم کو متاثر کرتی ہے جیسا کہ مدعا علیہ کے فاضل وکیل نے دعوی کیا ہے؟

جہاں تک مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل کی طرف سے یہ دلیل کہ پنشن قواعد کے ترمیم شدہ قواعد 31 کا حکومت کے موجودہ ملازمین پر کوئی اطلاق نہیں ہوگا، ہمیں اس میں کوئی بنیاد نظر نہیں آتی۔ پنشن کے قواعد ایک قاعدہ ہے جسے گورنر نے آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے وضع کیا ہے۔ حکومت اور اس کے نوکر کے درمیان تعلق مالک اور نوکر کے درمیان خدمت کے ایک عام معاہدے کی طرح نہیں ہے بلکہ ایک قانونی رشتہ ہے جو حیثیت کی نوعیت کا ہے۔ سرکاری ملازمت کی ابتدا معاہدہ پر مبنی ہوتی ہے۔ لیکن ایک بار اپنے عہدے یا عہدے پر مقرر ہونے کے بعد، سرکاری ملازم ایک حیثیت حاصل کر لیتا ہے اور اس کے حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین اب دونوں فریقوں کی رضامندی سے نہیں ہوتا ہے، بلکہ قانون یا قانونی قواعد کے ذریعے ہوتا ہے جنہیں حکومت یکطرفہ طور پر تشکیل اور تبدیل کر سکتی ہے۔ آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت مقننہ اور آئین کے آرٹیکل 309 کی شق کے تحت گورنر سرکاری ملازمین کی ملازمت کی شرائط کا تعین کرنے کے لیے قانون بنا سکتے ہیں اور ایسا قانون ماضی سے بھی بنایا جا سکتا ہے

لیکن اس صورت میں نظر ثانی شدہ پنشن رولز کے قاعدہ 31 کی ترمیم شدہ توضیعات ماضی سے متعلق اطلاق کا سوال واقعی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ یہ ان تمام ملازمین پر لاگو ہوتا ہے جو ترمیم شدہ قواعد کے نافذ ہونے کی تاریخ کو ملازمت میں تھے جس کا مقصد 'تنخواہیں' بیان محاورہ کا پتہ لگانا ہے سبکدوشی کی بنیاد پر ملازم کی پنشن کا حساب لگانا ہوتا ہے۔ معاملے کے اس تناظر میں مدعاعلیہ کے لیے فاضل وکیل کی یہ دلیل کہ قاعدہ 31 صرف ان ملازمین پر لاگو ہوگا جو ترمیم شدہ قواعد نافذ ہونے کے بعد ملازمت میں شامل ہوئے تھے، مکمل طور پر بے بنیاد ہے اور اسی کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اب دوسرے سوال پر آتے ہوئے جواب کا انحصار نظر ثانی شدہ پنشن رولز کے قاعدہ 31 اور بنیادی رولز کے قاعدہ 9 (21) (اے) (ائی) کی تشریح پر ہوگا۔ پنشن رولز کے قاعدہ 31 کے تحت 'تنخواہوں' کے بیان محاورہ کا مطلب ہوگا 'تنخواہ' جیسا کہ بنیادی رولز کے قاعدہ 9 (21) (اے) (آئی) میں بیان کیا گیا ہے جو ایک سرکاری ملازم اپنی سبکدوشی سے فوراً پہلے حاصل کر رہا تھا۔ بنیادی قواعد کے قاعدہ 9 (21) (اے) (ائی) میں 'تنخواہ' کے معنی کی وضاحت کی گئی ہے: 'تنخواہ' کا مطلب ہے سرکاری ملازم کی طرف سے ماہانہ نکالی گئی رقم جیسا کہ۔

(i) خصوصی تنخواہ کے علاوہ یا اس کی ذاتی قابلیت کے پیش نظر دی گئی تنخواہ، جو اس کے ذریعہ کافی حد تک یا سرکاری حیثیت میں رکھے گئے عہدے کے لیے منظور کی گئی ہے، یا جس کا وہ کیڈر میں اپنے عہدے کی وجوہات کی بنا پر حقدار ہے۔

بنیادی قواعد (25) 9 میں 'خصوصی تنخواہ' کے بیان محاورہ کی تعریف کی گئی ہے جس کا مطلب تنخواہ کی نوعیت کا اضافہ ہے، اس عہدے یا سرکاری ملازم کی تنخواہیں جن پر غور کیا جاتا ہے۔

(a) فرائض کی خاص طور پر مشکل نوعیت؛ یا

(b) کام یا ذمہ داری میں ایک مخصوص اضافہ۔

بیان محاورہ 'ذاتی تنخواہ' کی تعریف بنیادی قواعد کے قاعدہ (23) 9 میں کی گئی ہے جس کا مطلب ہے، سرکاری ملازم کو دی گئی اضافی تنخواہ،

(a) ------------------

(b) غیر معمولی حالات میں، دیگر ذاتی تحفظات پر۔

مدعاعلیہ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل نے پیش کیا تھا کہ جنرل ایڈمنسٹریشن (اے آر اینڈ ٹی آئی) ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ اس وضاحتی سرکلر کے پیش نظر کہ کسی سرکاری ملازم کو مجموعی اثر کے

ساتھ دی گئی انکریمنٹس فیملی پلاننگ انسینٹو انکریمنٹ کی گرانٹ کو کنٹرول کرنے والی شرائط وضوابط لاگو ہوں گی اور چونکہ حکومت آندھرا پردیش کی طرف سے میمورنڈم نمبر 402/D2/78-M&H مورخہ 5.5.1978 کے تحت جاری کردہ فیملی پلاننگ انسینٹو کی گرانٹ کو کنٹرول کرنے والی شرائط وضوابط کے تحت اس طرح کے پیشگی انکریمنٹس کو 'ذاتی تنخواہ' کے طور پر شمار کیا گیا ہے پنشن کے مقصد کے لیے بنیادی تنخواہ مدعا وہی فائدہ حاصل کرنے کا حقدار ہے، جہاں تک اس کے حق میں دی گئی ترغیبات میں اضافہ ہے جو وہ اپنی سبکدوشی کی تاریخ پر حاصل کر رہا تھا۔ تاہم، ہم مدعا علیہ کے لیے فاضل وکیل کے اس بیان کو قبول کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خاندانی بہبود کے پروگرام کے تحت حکومت آندھرا پردیش نے ایک انتظامی حکم جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ نچلے عہدے یا اس سے اوپر کے عہدے پر نسبندی کے عمل کے لیے منظور شدہ پیشگی اضافہ 'ذاتی تنخواہ' کے طور پر دستیاب رہے گا جسے پنشن وغیرہ کے مقصد کے لیے بنیادی تنخواہ کے طور پر شمار کیا جائے گا۔ مراعات میں اضافہ جو کسی سرکاری ملازم کو کسی سرکاری ملازم کی طرف سے ادا کی جانے والی ڈیوٹی کی مشکل نوعیت کے لیے دی جاتی ہے حالانکہ یہ براہ راست طبی اور صحت کے محکمے کے میمورنڈم کے دائرہ کار میں نہیں آئے گا جو نس بندی کے آپریشن سے گزرنے کے لیے انکریمنٹس کی گرانٹ سے متعلق ہے، پھر بھی جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ سرکاری خط کے پیش نظر جس میں خاندانی منصوبہ بندی کے انکریمنٹس کی گرانٹ کو نافذ کرنے کے لیے شرائط وضوابط بنائے گئے ہیں، مذکورہ مراعات میں اضافے کو مدعا علیہ کی 'ذاتی تنخواہ' قرار دیا جا سکتا ہے۔ لیکن نہ تو محکمہ صحت کا مذکورہ بالا میمورنڈم مورخہ 5.5.1978، اور نہ ہی جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حکومت مورخہ 25.5.84، پنشن رولز کے قاعدہ 31 توضیعات کے تحت معاوضوں کا حصہ بننے کے لیے مذکورہ مراعات میں اضافہ کر سکتی ہے تا کہ مدعا علیہ اپنی پنشن کا تعین کرنے کے لیے مذکورہ رقم کو شامل کرنے کا دعوی کر سکے۔ یہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ پنشن رولز کے قاعدہ 31 کے مقصد کے لیے سرکاری ملازم کی 'تنخواہیں' کا مطلب وہ تنخواہ ہوگی جو وہ حاصل کر رہا ہے جیسا کہ بنیادی رولز کے رول 9 (21) (اے) (آئی) میں بیان کیا گیا ہے۔ مذکورہ قاعدہ 9 (21) (اے) (آئی) واضح طور پر کسی سرکاری ملازم کو اس کی ذاتی قابلیت کے پیش نظر یا بصورت دیگر 'تنخواہ' کے بیان محاورہ کے دائرہ کار سے دی گئی 'خصوصی تنخواہ' یا 'ذاتی تنخواہ' کو خارج کرتا ہے اور اس لیے، چاہے 'ترغیبی ایوارڈ' یا تو 'خصوصی تنخواہ' یا 'ذاتی تنخواہ' ہو، یہ بنیادی قواعد کے قاعدے 9 (21) (اے) (آئی) کے تحت 'تنخواہ' کا حصہ نہیں ہوگا اور اس کے نتیجے میں قواعد کے قاعدے 31 کے تحت معاوضوں کا حصہ نہیں بنے گا تا کہ پنشن کی گنتی کے حساب میں لیا جائے۔ جوابدہ۔ لہذا ٹریبونل نے یہ ہدایت

دینے میں مکمل غلطی کی ہے کہ مدعا علیہ کو دیے گئے 'ترغیبی ایوارڈ' کو اس کی پنشن کا تعین کرنے کے لیے مدنظر رکھا جا سکتا ہے۔ مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل دلیل، اس لحاظ سے کسی طاقت سے مبرا ہے۔

جہاں تک تیسرے سوال کا تعلق ہے، بلاشبہ ٹریبونل اس معاملے میں نہیں گیا ہے اور چونکہ یہ سوال ٹریبونل کے سامنے اٹھایا گیا تھا، اس لیے ہم نے مدعا علیہ کو اس کارروائی میں بھی سوال اٹھانے کی اجازت دی۔ مدعا علیہ کے وکیل نے زور دیا کہ بنیادی قواعد کے قاعدے 2 کی شق کے پیش نظر جو 1984 کے ایکٹ 23 کے دفعہ 7 کے ذریعے شامل کی گئی تھی، بھارت کا آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت گورنر کے ذریعے کسی بھی قاعدے میں ترمیم یا اس کی جگہ نہیں لی جا سکتی ہے جس سے پہلے سے ہی ملازمت میں موجود کسی بھی شخص کو نقصان پہنچے، سوائے سبکدوشی کی عمر سے متعلق معاملات کے اور اس طرح پنشن کے قواعد میں مدعا علیہ کے نقصان کے لیے ترمیم نہیں کی جا سکتی تھی جو پہلے ہی ملازمت میں تھا۔ ہمیں مذکورہ بالا دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے کیونکہ زیر بحث شرط آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت طاقت کے استعمال میں بنیادی قواعد توضیعات میں ترمیم یا تبدیلی سے منع کرتا ہے تاکہ پہلے سے ہی خدمت میں موجود شخص کو نقصان پہنچے۔ اس میں کسی دوسرے اصول کا کوئی حوالہ نہیں ہے جسے گورنر آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت تشکیل دے سکتا ہے۔ اس معاملے کے پیش نظر بنیادی قواعد کے قاعدے 2 کی شق آئین کے آرٹیکل 309 کی شق کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پنشن کے قواعد میں ترمیم کرنے کے گورنر کے اختیار کو متاثر نہیں کر سکتی۔ مذکورہ دلیل کسی طاقت سے مبرا ہے۔

سوال نمبر 2 پر ہمارے نتیجے کے پیش نظر ٹریبونل کے متنازعہ حکم کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور ہم اسی کے مطابق اسے کالعدم قرار دیتے ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ 'ترغیبی ایوارڈ' جو مدعا علیہ ڈپٹی ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر جاری رہتے ہوئے حاصل کر رہا تھا اسے پنشن کے قواعد کے تحت مدعا علیہ کی پنشن کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے 'تنخواہیں' کا حصہ نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے سامنے دائر 1990 کے او اے نمبر 10380 مسترد ہو گیا ہے اور اس اپیل کی اجازت ہے لیکن حالات میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

کے۔ایچ۔این۔ایس

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.10.09 16:55
I am the author of this document